



Name :> usman

Serial No :> 11088

Address :>

Fatwa No :>

Subject :> AQAID

Date :> 2/27/2011

Writer :> **عبدالرحمن**

Email :>

agar muqalid ko kisi masla me apnay muqtada mujtahid k mazhab k khilaf koe rajeh mazhab maloom ho to mujtahid ke taqleed se nikal kar rajeh mazhab par amal karna jaiz ho ga ya nai?kyun k taqleed mutlaq aur taqleed shakhsi wajib le zatihe nai han asal maqsood to allah aur rasool ke itahat ha.urdu zuban me jawab se agah kejiye.

اگر مقلد کو کسی مسئلہ میں اپنے مقتدا مجتہد کے مذہب کے خلاف کوئی راجح مذہب معلوم ہو تو مجتہد کے تقلید سے نکل کر راجح مذہب پر عمل کرنا جائز ہوگا یا نہیں؟ کیونکہ تقلید مطلق اور تقلید شخصی واجب لذاتہ نہیں ہیں، اہل مقصود تو اللہ اور رسول کی اطاعت ہے، اردو میں جواب دیجئیے۔

الجواب حامدًا ومصلياً

”اتبع سبیل من اناب الی“، ”فاستلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون“ اور ”اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولی الامر منکم“ وغیرہ نصوص کی بناء پر مطلقاً تقلید فرض ہے جبکہ خواہشات نفسانیہ کے اتباع اور دین کو کھلونا بنانے سے بچانے کیلئے تقلید شخصی واجب ہے، اس کے بعد واضح ہو کہ جس شخص کو اپنے مذہب کے مخالف کوئی بات راجح معلوم ہوئی وہ عالم سے یا جاہل مطلق؟ اور رجحان کسی دلیل سے ناشی ہے یا طبعی یا کسی کی باتیں سن کر پیدا ہوا؟ اور اس کے مقابل کوئی دوسری دلیل ہے یا نہیں؟ چونکہ ان تمام حالات میں حکم مختلف ہوتا رہتا ہے، اس کے لئے مبہم سوال کرنے کی بجائے وضاحت سے سوال کیا جائے، اور جس مسئلہ میں ایسا ہوا ہے، اس کی بھی وضاحت کی جائے، تو اس پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔ اور اگر ویسے ہی تحقیق مطلوب ہو تو (۱) الاقتصاد فی التقلید والدرجہ تہاد (اردو) حضرت مولانا اشرف علی تھانوی -

(جاری ہے۔۔۔)

(۲) الکلام المفید (اردو) شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز خان

صفر ۲ - تقلید کی شرعی حیثیت، حضرت مولانا محمد تقی عثمانی زید محمدی وغیرہ کا

مطالعہ مفید رہے گا۔ والد اعلم بالصواب

محبوب الہی عفا اللذین

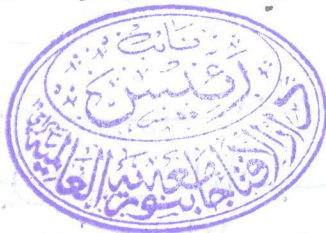
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶
۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ

الجواب

بندہ نادر جان عفا اللذین
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۵ - ۱۴۳۲ھ

کراچی
مذہب اہل سنت و جماعت
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ



عبد اللہ سوکری
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ



۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ